بسم اللہ الرحمن الرحیم

پیشاب کے قطرے روکنے کے لئے روئی وغیرہ رکھنے کے متعلق تفصیل

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

سوال

جس شخص کو قطرے آنے کا خدشہ رہتا ہو، وہ ذکر (اگلی شرمگاہ) کے سوراخ میں روئی وغیرہ پھنسا لے، تاکہ اطمینان سے نماز پڑھ سکے، اس صورت میں اگر کوئی قطرہ آ بھی جائے تو ظہور نہ ہونے کی وجہ سے وضو ٹوٹ جائے گا یا نہیں؟

جواب

اگر کوئی شخص ذکر (اگلی شرمگاہ) کے سوراخ میں روئی ڈال لے، اور صرف روئی کا ذکر (اگلی شرمگاہ) میں موجود اندرونی حصہ تر ہو جائے، اور باہر والا حصہ تر نہ ہو، تو وضو نہیں ٹوٹے گا، ہاں! اگر سوراخ سے باہر روئی کا حصہ تر ہو گیا، تو وضو ٹوٹ جائے گا۔ نیز اگر سوراخ سے روئی نکال لی، اور روئی تر نہیں ہے، تب بھی وضو نہیں ٹوٹے گا، اور اگر روئی تر ہوئی، تو جس وقت نکالی، اس وقت وضو ٹوٹ جائے گا۔

درِ مختار شرح تنویر الابصار میں ہے

”ینقض (لو حشا إحلیله بقطنة وابتل الطرف الظاهر)۔۔۔ (وإن ابتل) الطرف (الداخل لا) ینقض ولو سقطت، فإن رطبة انتقض وإلا لا“

ترجمہ: اگر مرد نے اپنے ذکر کے سوراخ میں روئی ڈالی، اور روئی کا باہر والا حصہ تر ہو گیا، تو وضو ٹوٹ جائے گا، اور اگر صرف اندر والا ہی حصہ تر ہوا (باہر والا تر نہیں ہوا)، تو نہیں ٹوٹے گا۔ اور اگر روئی گر جائے تو اگر روئی تر ہوئی، تو وضو ٹوٹ جائے گا، ورنہ نہیں ٹوٹے گا۔ (الدر المختار، جلد 1، صفحہ 306، 307، مطبوعہ: کوئٹہ)

اسی طرح فتاویٰ ہندیہ و عیون المسائل للسمرقندی میں ہے

(واللفظ للاخر) ”وعن محمد قال: إذا حشی الرجل احلیله بقطنة فابتل ما کان داخلا منه فلا ینتقض وضوءه، فإن ابتل ما ظهر منها توضأ“

ترجمہ: امام محمد رحمۃ اللہ علیہ سے مروی ہے آپ نے فرمایا: اگر مرد نے اپنے ذکر کے سوراخ میں روئی ڈال لی، اور روئی کا اندر والا حصہ تر ہو گیا، تو وضو نہیں ٹوٹے گا، اور اگر ظاہری حصہ تر ہو گیا، تو دوبارہ وضو کرنا ضروری ہو گا۔ (عیون المسائل للسمرقندی، صفحہ 15، مطبعۃ اسد، بغداد)

وَاللہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب: مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر: WAT-4614

تاریخ اجراء: 15 رجب المرجب 1447ھ/05 جنوری 2026ء